Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۰ فتح ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۷۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلمہ طیبہ میں قرآن کریم کی ساری تعلیم کا خلاصہ بیان کر دیا گیا ہے

اِس کا مفہوم یہ ہے کہ خدا کو ہر چیز پر مقدم کئے بغیر نجات حاصل نہیں ہو سکتی

"تمہیں صرف اتنے پر خوش نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم مسلمان کہلاتے ہیں اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہیں۔ قرآن شریف کے پڑھنے والے اِس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ صرف زبان پر راضی نہیں ہوتا۔ قرآن شریف میں یہودیوں کے قصّے درج ہیں اُن پر خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے فضل ہوئے لیکن جب ان پر ایسا زمانہ آیا کہ انکی باتیں صرف زبان تک محدود رہ گئیں اور اُن کے دِل دغا اور خیانت اور خیالاتِ بد سے پُر ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کے عذاب اُن پر وارد کئے یہاں تک کہ ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر لکھا گیا ہے حالانکہ توریت اور زبور ان کے پاس تھی اور وہ اس پر اپنا ایمان ظاہر کرتے تھے اور سارے نبیوں کو مانتے تھے لیکن خدا نے ان کو پسند نہ کیا کیونکہ ان کی باتیں صرف زبان پر تھیں ان کے دِلوں میں کچھ نہ تھا۔"

"کلمہ کے معنے کی طرف غور کرو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ انسان زبان سے اقرار کرتا ہے اور دل سے تصدیق کرتا ہے کہ میرا معبود بجز خدا کے اور کوئی نہیں۔ اِلٰہ ایک عربی لفظ ہے اور اس کے معنے معبود اور محبوب اور اصل مقصود کے ہیں۔ یہ کلمہ قرآن شریف کا خلاصہ ہے جو مسلمانوں کو سکھایا گیا ہے۔ اکثر لمبی کتابوں کا یاد کرنا ہر ایک کے واسطے مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ الحکیم ہے اس نے ایک مختصر سا کلمہ سُنا دیا ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ جب تک خدا کو مقدم نہ کیا جاوے جب تک خدا کو معبود نہ بنایا جائے جب تک خدا کو مقصود نہ ٹھہرایا جائے انسان کو نجات حاصل نہیں ہو سکتی... خدا تعالیٰ الفاظ سے تعلق نہیں رکھتا وہ دِلوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ درحقیقت اس کلمہ کے مفہوم کو اپنے دِل میں داخل کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عظمت پُورے رنگ کے ساتھ ان کے دِلوں میں بیٹھ جاتی ہے وہ جنّت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جو کوئی شخص سچّے طور پر کلمہ کا قائل ہو جاتا ہے تو بجز خدا کے اور کوئی اس کا پیارا نہیں رہتا بجز خدا کے کوئی اس کا معبود نہیں رہتا اور بجز خدا کے کوئی اس کا مطلوب باقی نہیں رہتا۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صـ ۱-۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ربوہ ۹ فتح۔ جامع مسجد اقصیٰ میں آج نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کے متعلق احبابِ جماعت کو اور بالخصوص اہلِ ربوہ کو ان کی چند اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

خطبہ کے آغاز میں حضور نے بتایا کہ مجھے قریباً دس روز پیشتر انفلوئنزا کا دوسرا حملہ ہوا جو گذشتہ جمعرات کو آنے والے احباب سے ملاقاتوں کے نتیجہ میں اور تیز ہو گیا اب پہلے سے فرق ہے لیکن اس کے اثرات باقی ہیں۔ اور پھر جلسہ سالانہ بالکل قریب آ گیا ہے اور اس کی بڑی اہم ذمہ داریاں ہوتی ہیں ان حالات میں ہمارے لئے تو ایک ہی چارہ ہے اور وہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو اپنی طاقت و رحمت سے دُور کر دے اور جلسہ کی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے جلسہ سالانہ کے سلسلے میں احبابِ جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ ربوہ میں ہمارے تعلیمی اداروں کو قومیائے جانے کے نتیجہ میں قریباً ۸۰ ہزار مربع فٹ کا رقبہ جو جلسہ کے مہمانوں کی رہائش کے کام آتا تھا ہمارے استعمال سے باہر نکل گیا متبادل انتظام کے لئے ہم نے مہمان خانے تیار کرنے کا کام شروع کیا اور اس کے اخراجات مختلف اضلاع کی جماعتوں کے ذمہ لگائے جنہیں وہ آہستہ آہستہ پورا کر رہے ہیں تاہم اس وقت تک اِن مہمان خانوں کی تعمیر کے نتیجہ میں ۸۰ ہزار مربع فٹ میں سے قریباً ۴۰ ہزار مربع فٹ کی کمی دُور ہو سکے گی باقی ۴۰ ہزار مربع فٹ کے لئے بہرحال اہلِ ربوہ کو بشاشت کے ساتھ اپنے مکانوں میں سے گنجائش نکالنی چاہیئے۔ حضور نے بتایا کہ حکومت کے ادارہ تعلیم نے ابھی ربوہ کے تعلیمی اداروں میں جلسہ کے مہمانوں کے قیام کی اجازت دینے یا نہ دینے کا (باقی صـ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۰ر فتح ۱۳۵۶ ھش
۱۰ر دسمبر ۱۹۷۷ء

ماموریٔن الٰہی کے ذریعہ رُونما ہونیوالے انقلاب کا اصل سبب

ماموریٔن الٰہی دُنیا میں ایک انقلاب برپا کرنے کی غرض سے بھیجے جاتے ہیں۔ ان کے سپرد یہ کام ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کی زندگیوں میں پاک تبدیلی لاکر حق کو دنیا میں غالب کر دکھائیں۔ یہ کام ایک انقلاب برپا کرنے اور گویا نئی زمین اور نیا آسمان معرض وجود میں لانے کے مترادف ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل وہ بالکل بے یار و مددگار ہوتے ہیں۔ نہ وسائل ہی میسر ہوتے ہیں اور نہ قوت و طاقت اور اثر و رسوخ ہی انہیں حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ کام بظاہر اُن کی طاقت سے بالا نظر آتا ہے اِس یقین پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہیں کہ جس غرض کے لئے خدا تعالیٰ نے انہیں مبعوث کیا ہے وہ بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ اِس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کا تمام تر توکل اور بھروسہ خدا تعالیٰ کی ذات پر ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگرچہ وہ خود کمزور اور بے یار و مددگار ہیں لیکن ان کے خدا کو سب قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ اگر وہ مقدور بھر کوشش بروئے کار لانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے تو خدا تعالیٰ خود ناممکن کو ممکن کر دکھائے گا اور دنیا کی ہیئت کو بدل کر رکھ دے گا۔

سب سے بڑا اور سب سے عظیم انقلاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ رونما ہوا۔ صدیوں کے بگڑے ہوئے سنور گئے اور ایسے سنورے کہ خود دُنیا کو سنوارنے کا وسیلہ بنے۔ ہرچند کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ نے اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دکھایا اور قربانی و ایثار کا ایسا زبردست نمونہ دُنیا میں پیش کیا کہ جس کی تاریخ عالم میں اور کوئی مثال موجود نہیں ہے باایں ہمہ اصل کام کے مقابلہ میں یہ کوشش اور قربانیاں کچھ حقیقت نہ رکھتی تھیں لیکن استعداد کی آخری حد تک کی جانے والی یہ انتہائی کوششیں اور قربانیاں انقلاب برپا کرنے پر منتج ہوئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نقطۂ عروج کو پہنچی ہوئی اور اخلاص سے بھری ہوئی ان کوششوں اور قربانیوں کو خدا تعالیٰ نے قبول فرما کر اپنی قدرتِ کاملہ سے انقلاب برپا کر دکھایا۔ اِسی لئے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں اِس امر کا ذکر فرمایا کہ اُس نے خود یہ انقلاب برپا کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(انفال آیت ۶۴)

وہ خدا جس نے اپنی نصرت سے اور مومنوں سے تیری تائید کی اور اُنکے دلوں میں ایسی اُلفت ڈالی کہ اگر تُو ساری زمین کے ذخیرے خرچ کرتا تو بھی ایسی اُلفت پیدا نہ کر سکتا لیکن خدا تعالیٰ نے ان میں یہ اُلفت پیدا کر دی۔ وہ غالب اور حکمتوں والا خدا ہے۔

اِس آیۂ کریمہ سے ظاہر ہے کہ انقلاب خدا تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے خود لاتا ہے البتہ ماموریٔن الٰہی اور ان کے متبعین سے وہ یہ توقع کرتا ہے بلکہ انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ دعائیں کرنے اور مقدور بھر کوششیں بروئے کار لانے سے دریغ نہ کریں۔

اِس آخری زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک مامور مبعوث کر کے اسلام کو دنیا میں غالب کرنے اور اس طرح ایک انقلاب عظیم برپا کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ ہمارا فرض اتنا ہی ہے کہ ہم مقدور بھر کوششوں اور دعاؤں میں کمی نہ آنے دیں باقی جہاں تک اسلام کو دنیا میں غالب کر کے انقلاب برپا کرنے اور اس کُرۂ ارض کی ہیئت بدلنے کا تعلق ہے یہ کام خدا تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے خود انجام دے گا۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"ہماری کوششیں تو بچوں کا کھیل ہیں۔ نہ لوگوں کے دلوں سے ہم وہ گند نکال سکتے ہیں جو آجکل دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے اور نہ کمال محبتِ الٰہی کا ان کے اندر بھر سکتے ہیں اور نہ ان کے درمیان باہمی کمال الفت پیدا کر سکتے ہیں جس سے وہ سب مثل ایک وجود کے ہو جائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے ...... جس خدا نے پہلے یہ کام کیا وہ اب بھی کر سکتا ہے۔ آئندہ بھی اُسی پر توکّل ہے ......

ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں۔ کوئی انسانی عقل یا دُور اندیشی یا دنیوی اسباب ان وعدوں تک ہم کو نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ تعالیٰ خود ہی اسباب مہیّا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا۔ اگر بالفرض ہماری جماعت کی تعداد بیس پچیس لاکھ تک پہنچ کر ٹھہر جائے تو پھر بھی کیا ہے، کچھ بھی نہیں۔ اتنی تعداد تو سکھوں کی بھی ہے۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ ساری دنیا اِس جماعت سے بھر جائے اور یہ انسان کا کام نہیں۔ انسانی زندگی کا تو ایک دم کا اعتبار نہیں، وہ کیا کر سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ دراصل بڑا معجزہ یہی ہے کہ فرستادہ کی علتِ غائی باطل نہ ہو جائے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدہا معجزات ہیں لیکن سب سے بڑا یہی ہے کہ جس بات کا دعویٰ کیا تھا اس کو پورا کر دکھایا۔"

(بدر ۱۷ر اگست ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۳، ۴۳۱)

ربطِ ملّت سے جُدائی شیوۂ خوباں نہیں

جادۂ تقویٰ پہ چلنا کام کچھ آساں نہیں
ہے کوئی عارف جو اس رہ میں سدا ترساں نہیں

ہر قدم پر لغزشیں، ہر گام پہ پھسلن کا ڈر
بندۂ مولیٰ کا کامل جب تلک ایماں نہیں

کون ہے کیا ہے، کہاں ہے خالقِ ارض و سما
کون عاقل ہے کہ جو اس راز پہ حیراں نہیں

جلوہ ہائے حُسنِ باری جا بجا مشہود ہیں
معرفت کا کون کہتا ہے یہاں ساماں نہیں

ایک ہی جانب اشارہ کر رہے ہیں سب نجوم
طُور کا شعلہ حریفِ جلوۂ فاراں نہیں

منبعِ حُسنِ حقیقی ہے وہ ذاتِ بیچگوں
راستے ہیں جو رُکا وہ صاحبِ ایماں نہیں

فیجِ اعوج ہو چکا اب آ گئی صبحِ بہار
اِس حقیقت پہ کہو شاہد بھلا قرآں نہیں

ہے مبشّرات پہ عرفاں کی ارہاص اب
جو نہ سمجھے لاجرم وہ تابعِ فرماں نہیں

اب ہے منہاجِ نبوّت پہ خلافت کا قیام
خوب سوچو! کیا خدا کا یہ بڑا احساں نہیں

"دوسری قدرت" رہیگی تا قیامت جلوہ گر
کیا ہی بدقسمت ہے وہ جو صاحبِ عرفاں نہیں

فطرتِ انساں کو ہے رہنما کی احتیاج
اِس حقیقت سے کبھی انکار کا امکاں نہیں

نظم و ضبطِ ملّت بیضا خلافت سے ہی ہے
ربطِ ملّت سے جُدائی شیوۂ خوباں نہیں

نُورِ حق سے جو بھٹک کر بحرِ ظلمت میں گرا
کس کو شک ہے وہ زیاں کار نہیں ناداں نہیں

جو کوئی بھی بالارادہ چھوڑ دے راہ سداد
وہ غلامِ اھرمن ہے بندۂ یزداں نہیں

ہر زمانے میں ہوئی ہیں وسوسہ اندازیاں
عارفوں کے واسطے یہ راز اب پنہاں نہیں

وہ جسے انجام کا دائم نہیں رہتا خیال
آدمی اُسکو تکلّف سے کہو! انساں نہیں

"صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے"
کیا یہ فرمانِ حضورِ مہدئ دوراں نہیں؟

(عبدالرحیم راٹھور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی زندگی کے بعض دلچسپ واقعات

مکرم میجر عبد الحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انگلینڈ، امریکہ وجاپان

(۳)

ولیم شنیئر (WILLIAM SCHNIER.)

ایک مرتبہ ولیم شنیئر صاحب جو پہلے جرمن تھے اور اب امریکہ میں آباد ہو کر امریکہ کی شہریت حاصل کر چکے تھے۔ ہمارے مشن میں آئے اور اپنا تعارف کراتے ہوئے بتلایا کہ میں بیورو کریک ہائی سکول کا ٹیچر ہوں اور لڑکوں کو جرمن زبان سکھاتا ہوں۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کا ایک بیٹا اسلام میں بڑی دلچسپی رکھتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کی توجہ اسلام سے ہٹ جائے کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟ میں نے کہا۔ اسلام تو اتنا پیارا مذہب ہے کہ آپ کو بھی چاہیئے کہ اسے قبول کر کے نجات حاصل کریں۔ کہنے لگے کہ میں پہلے پادری ہوا کرتا تھا مجھے مذہب اسلام سے نفرت ہے۔ میں نے کہا کہ آپ ہمارا لٹریچر پڑھیں۔ وہ مجھ سے قرآن شریف اور بعض اور کتب پڑھنے کے لئے لے گئے اور وعدہ کر گئے کہ میں واپس کر دوں گا۔

کچھ عرصہ کے بعد وہ آئے اور کہنے لگے کہ یہ کتابیں میں خریدنا چاہتا ہوں۔ معلوم ہوا کہ انہیں یہ کتابیں بہت پسند آئیں۔ شروع شروع میں وہ نہیں چاہتے تھے کہ میں ان کے بچوں سے ملوں مگر اب وہ اپنے تینوں بچوں کو ساتھ لائے اور مجھ سے ملایا۔ ان میں وہ لڑکا بھی تھا جو اسلام میں دلچسپی رکھتا تھا۔ اس بچے کا I.Q. (Intellguence Quo-tient) بہت اونچا تھا۔ وہ اس سوسائٹی کا ممبر تھا جس کا I.Q. ۱۰۵ بہت اونچا ہوتا ہوتا ہے۔ یعنی نہایت ذہین بچے۔ اس نے ایک دفعہ Y.M.C.A. میں مجھے دعوت دی جہاں میں نے اس سوسائٹی کے ممبروں سے اسلام پر خطاب کیا۔ وہ سب کے سب میری گفتگو سے بہت متاثر ہوئے۔ میں نے انہیں لٹریچر بھی پڑھنے کو دیا۔

بیورو کریک ہائی سکول میں لیکچر:

مسٹر ولیم شنیئر کی تحریک پر ایک مرتبہ بیورو کریک ہائی سکول کی طرف سے دعوت ملی کہ میں وہاں جا کر باری باری ہر کلاس کو اسلام پر خطاب کروں۔ چنانچہ میں گیا اور باری باری تمام کلاسوں میں اسلام پر لیکچر دیئے۔ ایک لیکچر ۵۰ منٹ کا تھا۔ اس طرح تمام دن سکول میں رہا اور اس طرح ایک دن میں کئی لیکچر دینے کے مواقع میسر آئے۔ انتظامیہ نے ایک لیکچر ٹیپ ریکارڈ کر لیا تھا۔ اور میری تصویر اور اختصار کے ساتھ میرے متعلق ایک نوٹ بھی سکول کی ایک اخبار میں شائع کیا تھا۔ لیکچروں کے بعد سوال جواب بھی ہوئے تمام طالب علم اور استاد سفید فام تھے۔ میرے ایک لیکچر کے بعد ایک لڑکی نے کھڑے ہو کر میری اس دلیل کو توڑنا چاہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ میں یونس نبی کی طرح ایک نشان دکھلاؤں گا۔ جس طرح وہ تین دن اور تین راتیں مچھلی کے پیٹ میں رہے میں تین دن اور تین راتیں زمین کے پیٹ میں رہوں گا۔ نیز اس نے کہا کہ آدم اور حوا کی کہانی اور یونس نبی کے تین دن اور تین راتیں مچھلی کے پیٹ میں رہنے والی کہانی افسانے ہیں۔ ان میں حقیقت نہیں میں نے اس کا خاطر خواہ جواب دیا۔ میرے جواب کے بعد مسٹر ولیم شنیئر نے کھڑے ہو کر کہا کہ یہ لڑکی تمام عیسائیوں کی نمائندگی نہیں کر رہی اور جو کچھ اس نے کہا ہے وہ غلط ہے۔ طلباء میرے لیکچروں کو سن کر حیران تھے۔ بعض نے کہا کہ آپ تو خدا کو بھی اور اس کے نبیوں کو بھی جن کا ذکر بائیبل میں آتا ہے، مانتے ہیں، حالانکہ انہیں سکولوں میں پڑھایا گیا تھا کہ مسلمان خدا کو نہیں مانتے اور بت پرست لوگ ہیں۔ میں بعض باتیں بلیک بورڈ پر لکھ کر انہیں سمجھاتا اکثر ان باتوں کو اپنی نوٹ بکوں میں لکھ لیتے۔

ایک خط:

اکثر طلباء میرے لیکچروں سے بہت محظوظ ہوئے۔ یہاں ایک طالبہ کی طرف سے ایک خط جو مجھے موصول ہوا تھا۔ کی نقل درج کی جاتی ہے:۔

"Dear Mr Hamid,

I am a student at Beavercreek Higt School. I was in 3rd period Sociology class when you gave your talk on the Islam Religion.

In our class, we have had many speakers on various subjects to talk to us. But yours, I believe, is the best I heard yet. It was truly interesting to study and know of another religion. As I am a catholic, I have never studied your religion. While I cannot understand all of what you have said, because of my teachings in any religion, I truly wish to thank you, personality for the hour I had with you and your religion.

Your truly,

(Miss) Shirley Willis."

ترجمہ: ڈیئر مسٹر حمید!

میں بیورو کریک ہائی سکول کی طالبہ ہوں۔ جب آپ نے اسلام کے متعلق لیکچر دیا میں سوشیالوجی کلاس کے تیسرے پیریڈ میں تھی ہماری کلاس میں کئی لیکچرار آئے اور مختلف مضامین پر لیکچر دیتے رہے۔ لیکن میں یقین کرتی ہوں کہ جتنے لیکچر میں نے سنے ہیں ان میں آپ کا لیکچر سب سے اچھا تھا۔ ایک دوسرے مذہب کا مطالعہ کرنا اور معلومات حاصل کرنا یقیناً بہت دلچسپ ہوتا ہے۔ چونکہ میں کیتھولک فرقہ سے منسلک ہوں اس لئے میں نے آپ کے مذہب کا کبھی مطالعہ نہیں کیا۔ اگرچہ میں نے اپنے مذاہب کی تعلیم کی وجہ سے جو کچھ آپ نے بیان کیا سمجھ نہیں سکتی۔ میں صدق دل سے آپ کا ذاتی طور پر شکریہ ادا کرتی ہوں کہ مجھے آپ کے ساتھ اور آپ کے مذہب کے ساتھ ایک گھنٹہ تک بیٹھنے کا موقع ملا۔

آپ کی مخلصہ

مس شرلے ولیس"

ڈیوڈ پاٹر: (DAVID POTTER)

بیورو کریک ہائی سکول میں میرا لیکچر شروع ہونے سے پہلے مجھے کچھ عرصہ انتظار کے کمرہ میں ٹھہرنا پڑا۔ وہاں ایک سکول ٹیچر ڈیوڈ پاٹر سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے میری باتوں میں کافی دلچسپی لی اور اسی رات مجھے ڈنر پر مدعو کیا۔ وقت مقررہ پر میں مسٹر پاٹر کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچ گیا۔ میں اپنے ساتھ لٹریچر بھی لے گیا تھا۔ آپ شادی شدہ تھے۔ دونوں میاں بیوی رہتے تھے۔ ابھی شادی کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا۔ اور ان کے ہاں اولاد کوئی نہیں تھی۔

ڈنر کے بعد میں نے اسلام اور احمدیت کا پیغام دیا۔ آپ ہر قسم کے سوالات کرتے میں ان کا جواب دیتا۔ گفتگو کرتے کرتے کافی دیر ہو گئی تو میں نے واپس جانے کی اجازت مانگی مگر انہوں نے اصرار کیا کہ میں کچھ دیر اور ٹھہر جاؤں۔ اسی طرح وقفہ وقفہ کے بعد میں اجازت مانگتا رہا اور وہ مزید ٹھہرنے کی درخواست کرتے۔ مجھے ڈر تھا کہ لمبی لمبی گفتگو کر کے انہیں بور (Bore) نہ کر دوں مگر وہ کہتے کہ وہ میری گفتگو سے بہت محظوظ ہو رہے ہیں اور اگر میں زیادہ وقت دوں تو وہ مشکور ہوں گے۔ چنانچہ دو بجے صبح تک گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ انہیں پڑھنے کے لئے کچھ لٹریچر بھی دیا۔ چند دنوں کے بعد میں نے مناسب سمجھا کہ انہیں (Return Dinner) دوں۔ میں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈنر پر دعوت دی تو پہلے انھوں نے قبول کر لی۔ بعد میں ٹیلیفون پر بتلایا کہ وہ ڈنر پر نہیں آسکیں گے۔ میں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے میں اپنی بیوی کو اس بلیک ایریا میں کیونکر لے جاؤں؟ میں نے فوراً کہا کیا YMCA میں اگر آپ کو ڈنر دیا جائے تو بھی اعتراض ہوگا۔ کہنے لگے۔ نہیں۔ چنانچہ ان کے ڈنر کا انتظام YMCA میں کیا گیا مقررہ وقت پر دونوں میاں بیوی تشریف لائے۔ دوران گفتگو فرمانے لگے۔ اب ہمیں سمجھ آگئی ہے کہ عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آگے کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو پیچھے اور آپ خدا تعالیٰ کو آگے کرتے ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیچھے۔ اور یہ بالکل انصاف کی بات ہے جو آپ کرتے ہیں۔ ان کی گفتگو سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اسلام اور احمدیت کی صداقت سے بہت حد تک متاثر ہو چکے ہیں۔ انھوں نے مجھ سے اور لٹریچر طلب کیا بعد میں ان کی تبدیلی کسی اور شہر میں ہو گئی پانچ چھ ماہ بعد مسٹر پارٹر صاحب مجھے ملنے کے لئے آئے اور وہ کتابیں شکریہ کے ساتھ واپس کیں۔ یہ ایک افسوسناک بات ہے کہ سفید فام لوگوں میں کئی لوگ ہماری تبلیغ سے متاثر تو ہو جاتے ہیں مگر وہ سیاہ فام نو مسلموں سے مل جل کر رہنا پسند نہیں کرتے اس لئے ہدایت کے نور سے محروم رہتے ہیں۔ مسجد کی تعمیر کے بعد جب اخبارات میں مسجد اور میرے فوٹو اور انٹرویو شائع ہوئے تو ڈیٹن شہر میں چلتے چلتے لوگ مجھے ٹھہرا لیتے اور کہتے۔ آپ نے کیا غلطی کی ہے کہ بلیک ایریا میں مسجد کی تعمیر کر دی اگر ہمارے ایریا میں مسجد تعمیر کرتے تو ہم اسے راتوں رات پُر کر دیتے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ امریکہ میں ایسا انقلاب پیدا کر دے کہ نسلی منافرت کی جگہ ان کے دلوں میں بنی نوع انسان کی محبت پیدا ہو اور خدا اسلام اور احمدیت کے نور سے ان کے سینوں کو منور کر دے۔ آمین ثم آمین!

مورمن فرقہ:

ایک روز ڈیٹن مسجد کے ساتھ جو ہمارا دفتر ہے وہاں میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا کہ دو سفید فام امریکن نوجوان آئے ان کے ہاتھ میں بائبلیں تھیں اور کچھ اور لٹریچر بھی کہنے لگے کہ آج ہمارا تبلیغ کا دن ہے۔ ہم مورمن فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمیں elders کہتے ہیں ہم آپ کو تبلیغ کر سکتے ہیں؟ میں نے کہا۔ بڑے شوق سے تبلیغ کریں۔ میں نے مزید کہا کہ پیشتر اس کے کہ آپ تبلیغ شروع کریں۔ میرے ایک سوال کا جواب دیں۔ میں نے کہا آپ کے فرقہ کے بانی کا نام Smith ہی تو تھا اب آپ ہمیں یہ بتلائیں گے کہ Smith خدا تعالیٰ کی طرف سے سچا نبی تھا۔ میں نے عرض کی کہ میں جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتا ہوں اور ہمارا مذہب اسلام ہے۔ جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی تھے جن کا دعویٰ تھا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کی غرض سے بھیجا ہے۔ اب آپ بتائیں۔ آپ کے پاس کوئی "Yard stick" ہے جس سے معلوم کیا جا سکے کہ آپ کے فرقہ کے بانی Rev. Smith سچے ہیں یا ہمارے فرقہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام سچے ہیں؟

میرا یہ سوال سن کر کچھ ششدر سے رہ گئے اور ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے اور کہا ہمیں معلوم نہیں۔ میں نے کہا میں آپ کو بتلاؤں؟ کہنے لگے۔ بتلائیں! میں نے کہا کیا آپ کے پاس بائبل ہے؟ کہنے لگے۔ ہاں ہمارے پاس بائبل ہے میں نے ان کے ہاتھ سے بائبل لی اور مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر سنائیں:-

"And if thou say in thine heart, How shall we know the word which the Lord hath not spoken? When a prophet speaketh in the name of the Lord if the thing follow not nor come to pass, that is the thing which the Lord hath not spoken, but the prophet hath spoken is presumptuously: thou shalt not be afraid of him.

(Deuteronomy 18:21,22)

ترجمہ: اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیسے معلوم ہو کہ فلاں کلام خدا نے نہیں کیا۔ جب ایک نبی خدا کے نام پر کوئی بات کہے اگر وہ بات پوری نہ ہو تو وہ بات خدا نے نہیں کی بلکہ اس نبی نے اپنی اٹکل سے سے وہ بات کہی ہے تو اس سے خوف نہ کھا۔

(استثناء باب ۱۸ آیات ۲۱/۲۲)

میں نے ان سے کہا کہ ان آیات کی روشنی میں آپ بتلائیں کہ سمتھ صاحب نے کون سی پیشگوئیاں کی تھیں جو پوری ہو گئیں اور میں بتلاؤں گا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کونسی پیشگوئیاں کی تھیں جو پوری ہو گئیں۔ پھر یا آپ ہماری جماعت میں شامل ہو جائیں۔ یا ہم آپ کی جماعت میں شامل ہو جائیں۔

میری یہ بات سن کر وہ اور گھبرائے اور ایک دوسرے کو اشارہ کر کے واپس چلے گئے۔

اسلام اور عیسائیت:

امریکہ میں میرا قیام ۲ر مئی ۱۹۶۳ء سے لے کر ۲۸ر فروری ۱۹۶۷ء تک رہا اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اسلام اور احمدیت کے موضوع پر انگریزی میں ایک کتاب لکھنے کی اور اسے انگریزی میں امریکہ میں کسی پبلشنگ کمپنی کے ذریعہ چھپوانے کی توفیق ملی۔ یہ کتاب میرے پاکستان واپس آجانے کے بعد چھپی میں نے اس کتاب کا ایک نسخہ جنرل آئزن ہاور صاحب کو بذریعہ ڈاک بھیجا اس میں اس خواب کا ذکر کیا جو میں نے ان کے متعلق دیکھی تھی۔ یہ خواب "تبلیغی واقعات" کے عنوان سے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ کتاب کے ساتھ جناب جنرل صاحب موصوف کی خدمت میں ایک خط بھی لکھا تھا جس میں اپنی خواب کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے میں نے لکھا کہ:-

"Strange are the ways of our Lord. He enabled me to convey the message of truth to the American people of all schools of thought for about four years and finally. He has blessed me to write a book in which I have established my view of the dream with forceful arguments. Could I do all this without the help of God, the Almighty and All powerful?

Whenever I see you on television, or I read any news item in which you are mentioned, I am reminded of my dream. On all such occasions, I pray for your long life, and also pray to God Almighty that He may grant me suitable opportunity to convey the message of Islam to you. I have a strong feeling that my prayers have been accepted and God has now provided me with the required opportunity to convey that sublime message to you through my book which I am herewith forwarding to you with my best compliments.

May God be with you."

اس خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط موصول ہوا:-

"Dear Mr Hamid.

In the absense of General Eisenhower, I acknowledge receipt of your letter of January 16th and copy of your publication "Islam and Christianity; I know the General would want me to thank you immediately for your thought of him.

With renewed thanks and best wishes

Sincerely,

Robert L. Schulz Brig-Genl, U.S.A. (Retd)

EXECUTIVE ASSISTANT."

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ :- ہمارے رب کے عجیب کام ہیں اس نے مجھے توفیق دی کہ میں سچائی کا پیغام امریکہ کے ہر خیال کے لوگوں کو چار سال تک دیتا رہوں اور آخر کار اس نے مجھے ایک ایسی کتاب لکھنے کی توفیق دی جس میں میں خواب میں مذکور عقیدہ کو نہایت وزنی دلائل سے ثابت کروں۔ کیا میں خدا ئے قادر و توانا کی مدد کے بغیر ایسا کرسکتا تھا؟

میں جب کبھی آپ کو ٹیلیویژن پر دیکھتا ہوں یا ایسی خبر پڑھتا ہوں جس میں آپ کا ذکر ہو تو مجھے وہ خواب یاد آجاتی ہے۔ ایسے وقتوں میں میں آپ کیلئے لمبی عمر عطا کئے جانے کی دعا کرتا ہوں کہ میرا قادر خدا مجھے ایسا مناسب موقعہ عطا کرے کہ میں اسلام کا پیغام آپ تک پہنچا سکوں۔ اب مجھے اچھی طرح سے محسوس ہو رہا ہے کہ خدا نے میری دعاؤں کو قبول کر لیا ہے اور اب اس نے مجھے مطلوبہ موقعہ بہم پہنچا دیا ہے کہ میں وہ نہایت ہی خوبصورت پیغام اپنی کتاب کے ذریعہ آپ تک پہنچاؤں وہ کتاب میں اب بہترین آداب کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔"

اس خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط موصول ہوا :-

"ڈیر مسٹر حمید!

جنرل آئزن ہاور کی غیر حاضری میں میں آپ کے ۱۶ر جنوری کے خط اور آپ کی کتاب "اسلام اینڈ کرسچینٹی" کے موصول ہونے کی اطلاع دیتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ جنرل صاحب آپ کے انہیں یاد کرنے کے متعلق مجھ سے یہی خواہش کریں گے کہ میں آپ کا فوراً شکریہ ادا کروں۔

دوبارہ شکریہ اور اعلیٰ جذبات کے ساتھ آپ کا خیر اندیش

رابرٹ ایل شلز.
بریگیڈیر جنرل یو۔ ایس۔ اے
(ریٹائرڈ)
ایگزیکٹو اسسٹنٹ"

(باقی)

ضلع جھنگ کے سابق فوجیوں کا اجلاس عام

جھنگ ۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء - آج سابق فوجیوں کا ایک اجلاس عام جناب محمد اسلم صاحب کھوکھر ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ کی صدارت میں گیارہ بجے قبل دوپہر منعقد ہوا جس میں ضلع بھر سے آنیوالے سابق فوجیوں نے شرکت کی۔ جناب لیفٹیننٹ کرنل مسعود احمد صاحب مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر ضلع جھنگ بھی تمام وقت اجلاس میں موجود رہے۔

اجلاس میں محترم محمد امیر صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ ضلع جھنگ نے گزشتہ سال کی رپورٹ کارگزاری پیش کی اور بتایا کہ گزشتہ سال اچھی پیش رفت ہوئی ہے اور ہم نے بہت سے ایسے کام کئے ہیں جن کے نتیجہ میں سابق فوجیوں اور ان کی بیواؤں اور بچوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ اجلاس عام میں حکومت سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ سابق فوجیوں کو مقامی سرکاری ہسپتالوں میں مفت علاج کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ جھنگ میں آنے والے سابق فوجیوں کو رہائش کے سلسلہ میں مشکلات کا سامنا ہے لہذا کوئی مناسب پلاٹ دیا جائے تاکہ "سیلف ہیلپ" کے ماتحت ریسٹ ہاؤس کی تعمیر کی جاسکے۔ بعض اور مطالبے بھی پیش کئے گئے۔

محترم کرنل مسعود احمد صاحب نے حاضرین اجلاس کو بعض قیمتی نصائح فرمائیں اور فرمایا کہ سروس کے دوران آپ کو نظم و ضبط سکھایا جاتا ہے، آپ کو تعلیم دی جاتی ہے کہ ہمیشہ قومی اور اجتماعی مفاد کو انفرادی مفاد پر ترجیح دیں۔ ان کے علاوہ بعض اور اصول کی بھی پابندی کرائی جاتی رہی۔ آپ سول کی زندگی میں بھی ہمیشہ ان اصول کو مدنظر رکھیں اور عمدہ نمونہ پیش کریں تا دوسرے بھی آپ کی نقل کریں اور معاشرہ میں خوشگوار تبدیلی پیدا ہو۔

اجلاس کے اختتام پر محترم سیکرٹری صاحب ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ ضلع جھنگ کی طرف سے تمام شرکاء اجلاس کو چائے پیش کی گئی۔

(نامہ نگار)

تصحیح

۱- الفضل ۱۹ر نومبر ۱۹۷۷ء مسل نمبر ۲۳۳۲۵ میں تاریخ تحریر ۳۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء شائع نہیں ہوئی۔

۲- مسل نمبر ۲۳۳۲۶ میں عمر ۵۰ سال شائع نہیں ہوئی اور گواہ ۱ کا نام ممتاز احمد کی بجائے مختار احمد شائع ہوا ہے۔

۳- الفضل ۲۴ر نومبر ۱۹۷۷ء میں مسل نمبر ۲۳۳۲۵ میں زوجیت محمود علی کی بجائے محمد علی شائع ہوئی ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- عزیزہ کوثر پروین دختر شیخ محمد رفیع صاحب آف رحمان پورہ عرصہ سے دماغی امراض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ والدین عزیزہ کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ سبحان علی محلہ گوڑھا چنیوٹ)

۲- میں عرصہ تقریباً ۶½ ماہ سے بازو کے ٹوٹ جانے کے باعث صاحب فراش چلا آرہا ہوں۔ بازو کے نہ جڑنے کی وجہ سے صحت کاملہ حاصل نہیں ہو رہی۔ سب احمدی دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان محمد خاں لودھی بہاولپور شہر)

۳- مکرم بشارت احمد صاحب ابن محمد یوسف صاحب چند دنوں سے سخت بیمار ہیں ان کی شفایابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (نیاز قطب احمد بٹ پشاور)

۴- میرے شوہر سید مشتاق احمد ایم۔ اے (ابن آدم) لاڑکانہ پر گزشتہ ایک سال سے ایک مقدمہ چل رہا ہے احباب جماعت سے کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز میں خود بھی آجکل سخت ذہنی اذیت میں مبتلا ہوں میری بہتری کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

نیز میرا چھوٹا لڑکا نجم السحر بعمر سوا سال علیل ہے اس کی صحت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(نعیمہ اہلیہ ابن آدم۔ لاڑکانہ ٹریکٹر ہاؤس لاڑکانہ۔ حال اسلام آباد)

۵- مکرم ملک عبداللطیف صاحب اعوان سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے چھوٹے بھائی ملک عبدالمجید صاحب اعوان کافی دنوں سے شدید بیمار ہیں نیز مکرم میجر محمد امجد صاحب کی اہلیہ صاحبہ بھی ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا مبارک احمد بہاولپور)

۶- عزیزہ اختر تسنیم صاحبہ اہلیہ شیخ سعید احمد صاحب آف لاہور عرصہ دراز سے جوڑوں کی درد دل کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آجکل بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ سبحان علی
محلہ گوڑھا چنیوٹ

قدیمی ـــ اکسیر ـــ شہرۂ آفاق
حب اٹھرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے!
زد جام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۸۴۲

FOR SALE AND EXPORT OF
QUALITY CARPETS
CONTRACT
HAMID & CO.
26, NICHOLSON ROAD,
LAHORE.
PHONE 311429

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ میں مسابقت الی الخیر

ضلع ملتان آگے نکل گیا!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام "دفتر اطفال وقفِ جدید" کا چندہ وصول کرنے کے لئے جو خصوصی وفود مختلف اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں ان کی طرف سے ضلع ملتان کی بھی ابتدائی رپورٹ موصول ہوئی ہے یہ رپورٹ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت ہی خوشکن ہے۔ اِس ضلع کی ابتدائی وصولی ۱۳٫۰۵۶/- روپے ہے جو تمام ضلعوں کی ابتدائی رپورٹوں سے زیادہ ہے نمبر ۲ پر سیالکوٹ ہے جس کی وصولی ۹٫۰۸۰/- روپے ہے اور نمبر ۳ پر ساہیوال ہے جس کی وصولی ۸٫۵۷۵/- روپے ہے۔

اللہ تعالیٰ ... اِن جملہ اضلاع بالخصوص ضلع ملتان کے متعلقہ کارکنان اور چندہ دہندگان کو جنہوں نے کہ اس عظیم الشان کارِ خیر میں مخلصانہ جدوجہد فرمائی اور نمایاں قربانی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ سے وابستہ تاریخی مہم غلبۂ اسلام کے لئے اپنے مولا کریم کے حضور پیش کی ہے اپنے خصوصی دینی و دنیوی فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

باقی اضلاع بالخصوص لاہور، فیصل آباد، سرگودہا، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ اور کراچی کو بھی اس دوڑ میں شامل ہو کر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق اور ہمت ارزانی فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

مکرم سردار رحمت اللہ صاحب قادیانی وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم سردار رحمت اللہ صاحب قادیانی ۵ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو سڑک کے ایک حادثہ میں زخمی ہو کر اُسی شب کو وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ۶۹ سال عمر پائی۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر مرحوم کے بیٹے اور مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم کے بھائی تھے۔ اگلے دن ۶ر دسمبر کو بعد نماز عصر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے بعدہٗ عام قبرستان میں ان کی مرحومہ اہلیہ کی قبر کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولوی ظہور حسین صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑ گئے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور درجات کو بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ضروری اعلان

جس دوست یا بہن کو ایسی خواب آئی ہو جو پوری ہو چکی ہو وہ اسے لکھ کر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ بپتہ ذیل ہمراہ ارسال فرما دیں۔ خواب لکھتے وقت ان تفصیلات کو چھوڑ دیا جائے جن کا تعلق اس کے پورا ہونے سے نہ ہو۔ والدین اپنے بچے کی خواب بھی بھجوا سکتے ہیں۔ صاحبِ خواب کا پورا نام، تعلیمی کوائف اور مکمل پتہ درج کیا جانا ضروری ہے۔ ایک کتاب کی تدوین کے سلسلہ میں خاکسار کو یہ ضرورت پیش آئی ہے۔

فضل الٰہی انوری
دار البرکات ربوہ

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

آخری فیصلہ نہیں کیا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس نیکی کی توفیق بخشے۔ لیکن وہ خواہ کچھ فیصلہ کرے احباب ربوہ کو بہرحال آنے والے مہمانوں کے لئے گنجائش نکالنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا ہمارا جلسہ جماعت کی ترقی کی ایک تاریخی علامت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے آخری جلسہ میں سات صد مہمان شامل ہوئے اور حضورؑ نے اس پر بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بالمقابل گذشتہ جلسہ میں خدا کے فضل سے سوا لاکھ حاضری تھی اور یہ تعداد سال بہ سال بڑھتی جا رہی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور نے فرمایا کچھ مہمان تو ربوہ میں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے مکانوں میں ٹھہرنے کا انتظام کرتے ہیں لیکن مہمانوں کا ایک حصّہ ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنے طور پر ایسا انتظام نہیں کر سکتے اِس لئے میں احبابِ ربوہ کو تاکیداً کہتا ہوں کہ وہ ایسے مہمانوں کے لئے بھی اپنے مکانوں کا ایک حصّہ نظامِ سلسلہ کے سپرد کرنے کی کوشش کریں۔

آخر میں حضور نے فرمایا ہمارے سارے ہی کاموں کا آخری بھروسہ صرف خدا تعالیٰ پر ہوتا ہے اور اس کی تائید و نصرت کو ہم عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ہی حاصل کرتے ہیں اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ ہمارا ہر جلسہ پہلے سے زیادہ خدائی فضلوں کو لے کر آتا ہے۔ خدا کرے کہ آنے والا جلسہ سالانہ بھی پہلے تمام جلسوں سے زیادہ کامیاب ہو اور اس کے فضلوں کو جذب کرنے کا موجب ہو۔ ہمیں بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ ہمارا یہ جلسہ خیر و برکت کے ساتھ آئے۔ خیر و برکت کے ساتھ گذر جائے اور ہمارے لئے بھی اور اہلِ دنیا کے لئے بھی سراسر رحمت اور برکت کا باعث بنے۔ آمین

اعلانِ نکاح

مورخہ ۳ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو نارتھ ناظم آباد کراچی میں مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب کا نکاح پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد عزیز صاحب مرحوم آف لاہور کے ساتھ پڑھا۔ چونکہ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب آجکل جرمنی میں مقیم ہیں اس لئے اُن کی طرف سے اُن کے بھائی مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ایگزیکٹو انجنیئر اسلام آباد نے وکالت کی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور میاں بیوی کو اپنی رضا کے ساتھ نیک اور پُرمسرت اہلی زندگی عطا فرمائے آمین۔

(خاکسار محمد ادریس نارتھ ناظم آباد۔ کراچی)

ضروری اعلان

جن احباب نے ایم۔ این سینڈیکیٹ کے ذریعہ زمین خریدی ہے انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کاغذات حساب فہمی کے بعد ۱۸/۱۲/۷۷ سے ۳۱/۱۲/۷۷ تک حاصل کر لیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی مذکورہ کاغذات مہیا کرنے کا انتظام بدستور ہوگا۔ بعض پلاٹ ابھی قابلِ فروخت بھی موجود ہیں ان کے متعلق بالمشافہ طے کر لیں۔

مرزا انور احمد نائب ناظر امور عامہ

سُرمہ نورِ چشم / سُرمہ ممیرا خاص

نظر کی کمزوری، پانی بہنا، سُرخی، دھند، جالا، خارش کے لئے لاجواب تحفے۔
قیمت ایک روپیہ
دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

جنتری ۱۹۷۸ء مفید طبی معلومات کے ساتھ جلسہ سالانہ پر مفت حاصل کریں۔ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ